نام کتاب "سیرتِ پاک ﷺ کی خوشبو"

مؤلف: ڈاکٹر انعام الحق کوثر

ضخامت: ۱۵۴ صفحات

ناشر: سیرت اکادمی بلوچستان

قیمت: ۱۰۰/روپے

تبصرہ نگار: ڈاکٹر حافظ محمد ثانی (کراچی)

ڈاکٹر انعام الحق کوثر کی شخصیت محتاج تعارف نہیں، علمی، ادبی، دینی اور سیرت طیبہ کے ہمہ جہت موضوع پر موصوف کی پچاس سے زائد تالیفات زیور طباعت سے آراستہ ہو چکی ہیں۔ وہ بلوچستان کے صحراء وریگ زار کو گلدستۂ سیرت طیبہ ﷺ اور سیرت پاک ﷺ کی خوشبو سے گل و گل زار بنانے میں مصروف عمل ہیں۔ اس حوالے سے ان کی قابل ذکر کتاب "نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر مبارک بلوچستان میں" ۴۳۲ ضخیم صفحات پر مشتمل اکتوبر ۱۹۸۳ء میں اسلامک پبلی کیشنز لاہور سے شائع ہوئی، یہ کتاب بلوچستان میں سیرت نگاری کی تاریخ اور نعت گوئی کا تعارفی جائزہ ہے۔ مذکورہ کتاب ہی کا اختصار یا بالفاظ دیگر مختصر جائزہ فاضل مؤلف نے "سیرت پاک ﷺ کا فیضان بلوچستان میں" زیر تبصرہ کتاب "سیرت پاک ﷺ کی خوشبو" کے اختتام میں پیش کیا ہے۔

"سیرتِ پاک کی خوشبو" ڈاکٹر انعام الحق کوثر کے سیرت طیبہ پر مختلف موضوعات پر مقالات کا مجموعہ ہے۔ جو موصوف کی اس فکر کے آئینہ دار ہیں کہ ...... موجودہ ابتلاء کے دور میں ہم سیرت پاک ﷺ کی خوشبو سے کس طرح اور کیونکر راہ نمائی حاصل کر کے اور اس کی دائمی خوشبو کو پھیلا کر دین و دنیا میں سرخرو ہو سکتے ہیں۔

کتاب میں جن موضوعات کو موضوع بحث بنا کر سیرت طیبہ پر مقالات لکھے گئے ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

- احترام بچہ
- رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت تاجر کی حیثیت سے،
- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حکمت اصلاح معاشرہ کا ایک گوشہ، عفو و درگزر

- انسانی حقوق اور تعلیمات نبوی ﷺ
- سرور کائنات بحیثیت داعی امن واخوت
- حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت امن عالم کے نقیب
- اسلامی فلاحی مملکت اور اس کے قیام کے لئے عملی تجاویز (اُسوۂ نبوی ﷺ کی روشنی میں)
- داعیان الی الخیر کی شخصیت، کردار اور اوصاف
- موجودہ حالات میں نظام مصطفیٰ ﷺ کا نفاذ اور عملی تجاویز،
- سیرت پاک کا فیضان بلوچستان میں

مذکورہ بالا عنوانات پر فاضل مؤلف نے علمی اور فلسفیانہ انداز میں سیرت طیبہ پر مقالات لکھ کر سیرت طیبہ کا گلدستہ سجایا ہے۔ 'سیرت پاک ﷺ کی خوشبو" موصوف کی اس کوشش و کاوش کا نتیجہ ہے کہ اختصار اور جامعیت کے ساتھ عصر حاضر کے موضوعات کو موضوع بحث بنا کر سیرت و تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں اس کا حل پیش کیا جائے۔

ڈاکٹر انعام الحق کوثر نے مذکورہ ہمہ جہت عنوانات پر لکھے گئے ان مقالات میں عصری اسلوب میں سیرت طیبہ سے پیش کردہ امثال ونظائر کی روشنی میں فلسفۂ جدید سے تقابل بھی کیا ہے۔ اس طرح اسوۂ رسول اکرم ﷺ اور سیرت طیبہ کو مسلمہ امہ اور عالم انسانیت کے عہد حاضر کے مسائل کے حل طور پر متعارف کرایا ہے۔

موصوف کی اس قابل قدر کاوش میں "انسانی حقوق اور تعلیمات نبوی ﷺ" "سرور کائنات بحیثیت داعی امن واخوت" "اسلامی فلاحی مملکت اور اس کے قیام کے لئے عملی تجاویز" "موجودہ حالات میں نظام مصطفیٰ ﷺ کا نفاذ اور عملی تجاویز" اور "سیرت پاک ﷺ کا فیضان بلوچستان میں" بطور خاص قابل ذکر ہیں۔ آخر الذکر مقالے میں مؤلف نے بلوچستان میں سیرت نگاری کا مختصر تعارفی جائزہ پیش کیا ہے جو ہر لحاظ سے گراں قدر معلومات پر مشتمل ہے، اس مضمون میں موصوف نے برصغیر پر انگریزی اقتدار کے زیر سایہ عیسائی، پادریوں کی ہرزہ سرائی اور رسالت مآب ﷺ کی ذات گرامی کے خلاف ہرزہ سرائی کے رد میں بلوچستان کے علماء اور سیرت نگاروں کی خدمات اور سیرت طیبہ پر ان کی کاوشوں کا

تعارف پیش کیا ہے۔ جس میں بلوچستان میں سیرت طیبہ پر قلمی اور مطبوعہ کتب کے بارے میں مفید معلومات فراہم ہوتی ہیں۔

میرے پیش نظر زیر تبصرہ کتاب کا دوسرا ایڈیشن ہے، جو پہلے ایڈیشن ۱۹۹۳ء کے بعد ۱۹۹۶ء میں شائع ہوا۔ تاہم کتاب میں بعض جگہ کتابت کی اغلاط تصحیح طلب ہیں۔

فاضل مؤلف نے ''داعیان اِلی الخیر کی شخصیت، کردار اور اوصاف'' کے زیر عنوان ص ۱۱۹ پر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب یہ فرمان بلاحوالہ و مآخذ کی نشاندہی کے بغیر نقل کیا ہے۔ ''الصورۃ نصف الرزق'' یہ جملہ حل طلب اور محل نظر ہے، ممکن ہے اس کے نقل میں تصحیف ہوگئی ہو۔

بہرکیف ''سیرت پاک ﷺ کی خوشبو'' ڈاکٹر انعام الحق کوثر کی قابل ستائش کاوش اور سیرت طیبہ کے گراں بہا خزینے میں عمدہ اضافہ، اور ہادی عالم، سید عرب و عجم، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رفعت و کثرت ذکر کے ابدی اعجاز کا اظہار ہے۔ کہنے والے نے کیا خوب کہا ہے ؎

الایا مُحبّ المصطفیٰ زِدصبابۃً   وضمّخ لسان الذّکرِمنك بطیبہٖ
ولاَ تعبَنّ بالمبطلین فإنّما   عَلامةَ حُبّ اللّٰهِ حُبُّ حبیبہٖ

سن رکھ اے عاشق مصطفیٰ ﷺ، تو عشق میں خوب ترقی کر اور
اپنی زبان کو خوشبوئے ذکر نبی ﷺ سے خوب معطر کر۔ اور اہل
بطالت کی کچھ پروا مت کر، کیونکہ اللہ سے محبت کی علامت اس
کے حبیب کی محبت ہے۔

اس جانب توجہ دلانا البتہ ضروری سمجھتے ہیں کہ اس قسم کی کتب میں تجارتی، مالیاتی اداروں کے اشتہارات کچھ اچھا تاثر قائم نہیں کرتے، خصوصاً جبکہ یہ اشتہارات سودی اسکیموں کے ہوں، ان سے احتراز ضروری ہے۔

نام کتاب : (۱)...... ''منتخب نعتیہ کلام'' صفحات ۴۸
: (۲)...... ''سوغات'' صفحات ۶۲